

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

شب عاشور یہ بچوں کو سکھاتی رہی ماں  
اپنے ماموں پہ فدا جان کو کرنا مر می جاں

دھیان اتنا میرے بچوں تمہیں بس رکھنا ہے  
دیکھو دریا کی طرف رخ بھی نہس کرنا ہے  
ہاں دم مرگ بھی دیکھوں میں یہی سوکھی زباں

تم سے پہلے کس اکبر نہ شہادت پائیں  
رن میں مرنے کے لئے پہلے نہ قاسم جائیں  
پہلے مقتل میں سنوں تم سے شہادت کی اذال

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: ریحان اعظمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

دودھ کی لاج لو کا بھی بھرم رکھنا ہے  
موت کے سینے پہ اس طرح قدم رکھنا ہے  
خون کا دھارا رگ موت سے ہو جائے رواں

نیچے تول کے اس طرح سے حملہ کرنا  
لشکر شام کو لڑنے کی نہ مہلت دینا  
نعرہ حیدر کرار سے گونجی میاں

خون میں ڈوبے ہوئے آئے تو ماں راضی ہے  
گھر میں بے سر کے اگر آئے تو ماں راضی ہے  
زنداں رہنا ہے تو میدان سے آنا نہ یہاں

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: ریحان اعظمی

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

دستی ہوں جعفر طیار کی عظمت کی قسم  
جب تک ننھے گلوں پہ نہ چلے تیغ ستم  
مجھکو آواز نہ دینا کبھی کہ کراماں

دیکھو تم دونوں تو صدقہ ہو علی اکبر کا  
پانی پینا ہے اگر لعل تمہیں کوثر کا  
جلتے جی صورت شبیر رہو تشنا دہاں

نوحہ ریحان جو زنبب کے دلاڑوں کا لکھا  
برسر فرش عزآ آنے لگی ایک صدا  
نوحہ یہ بند علی پڑھنا تو کرنا یہ بیانا

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: ریحان اعظمی